سوال

(517)اگر میں کسی کی بیٹی اور وہ میری بہن سے شادی کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

میرا ایک قریبی ہے۔ میں اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اس کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ اسکے پاس ایک لڑکا ہے میں اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اس سے اپنی بہن کی شادی کرنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ جائز ہوگا کہ نہیں؟ معلوم رہے کہ حق مہر اور دونوں لڑکیوں کا مخصوص حق بھی برابر نہ ہوگا، اور وہ دونوں اس پر راضی ہیں اور ان میں سے کسی کو اس شادی پر مجبور نہیں کیا گیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعہ اسی طرح ہے جیسے بیان کیا گیا ہے کہ بلاشبہ دونوں لڑکیاں راضی ہیں اور دونوں کو عملاً بغیر کسی حیلے کے حق مہر ادا کیا جائے گا، اور یہ کہ تم دونوں کے درمیان کوئی قولی یا عرفی شرط نہ پائی جاتی ہو جس کا تقاضا یہ ہو کہ وہ اپنی بیٹی اس شرط پر تمہارے نکاح میں دے گا کہ تم اپنی بہن اس کے نکاح میں تو دو اس میں کوئی شرعی ممانعت نہ پائے جانے کی وجہ سے کوئی حرج نہیں ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف]

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ